

نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ۴ | قیمت سالیانہ مع محصول ۵ے

نمبر ۲۳ - جلد ۷ | لودیانہ ۵ - جون ۱۸۷۹ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف جیمس ام یل متخلص گل از رڑکی

منت کی تیرے لئے عمر یہہ ہمنے برباد۔
نہوا پر کبھو ہرگز دلِ ناداں تو شاد۔
شاد رکھنے کو تجھے صدمہ اُٹھائے لاکھوں۔
ب بجالائیں کیا جو جو تھا تونے ارشاد
سنگ دل موم ہوئے لاکھوں دلی تو اینک۔
ہے نہاد یسے کا ویساہی مثال فولاد
اب نہ مانونگا کبھی بات میں ہرگز تیری۔
گر کرے لاکھ تو بہکانہ کو فتنہ ایجاد
کب فریبوں میں اے گل دل کے میں اب آتا ہوں۔
ہے مسیحا میرا اب دیکھو تو کامل اُستاد

نورافشاں

شرائط صلحنامہ جو مابین گورنمنٹ انگریزی و امیر کابل قرار پائی ہیں

—— اول - سرکار انگریزی و امیر کابل کے مابین رابطہ صلح واتحاد قایم دایم رہے +

دوم - امیر صاحب عام اشتہار دیوینگے اور نو بہ اُٹھا دینگے کہ وہ اپنی رعایا کو سرکار انگریزی سے راہ ورسم جاری رکھنے کے باعث کسی قسم کی سزا یا تکلیف نہیں دینگے +

(۳) - امیر صاحب کو اپنے تعلقات سلطنتہائے غیر سے حسب صلاح وہدایت سرکار انگریزی رکھنے ہونگے اور سرکار انگریزی کو برخلاف کسی غیر سلطنت کے جو امیر کے ملک میں مداخلت کرے امیر کی امداد کرنا ہوگا +

(۴) - ایک وکیل سرکار انگریزی مناسب فوجی تجمل کے ساتھہ کابل میں رہیگا اور اُسکو اختیار ہوگا کہ افغانستان کی حدود پر خاص موقعوں میں انگریزی ایجنٹ مقرر کرے اور امیر صاحب بھی اپنے ایجنٹ ہندوستان میں اگر چاہیں تو بھیج سکتے ہیں +

(۵) - امیر اپنی قلمرو میں سرکاری ایجنٹوں کی حفاظت جان اور اُنکی عزت و توقیر کا ذمہ وار ہوگا +

(۶) یہہ دونوں دفعات تجارتی سہولت سے متعلق ہیں اور تجارت کی تفصیل علیحدہ عہدنامہ میں درج ہوگی +

(۷) جو سال کے اندر قرار پاویگی +

(۸) کابل تک براہ قرم تار برقی لگائی جائیگی +

(۹) دوستانہ برتاؤ کے لحاظ سے سرکار انگریزی وہ سب ملک امیر صاحب کو واپس دیدیگی جو فی الحال انگریزی فوج کے قبضہ میں ہیں باستثنائے وادیہائے قرم -

پشین وسیبی جو اضلاع محروسہ متصور ہونگے۔ معاملہ بعد منہائی اخراجات انتظام ملکی جو کچھ فاضل ہوگا امیر صاحب لیا کرینگے۔ سرکار انگریزی کو خیبر اور مچنی کے دروں پر کلی اختیار حاصل رہیگا اور نیز اُن خودمختار اقوام پر جو اُن دروں سے متعلق ہیں +

(۱۰) چھہ لاکھہ روپیہ سالانہ بطور امداد امیر صاحب کو ملا کریگا بشرطیکہ وہ کل شرایط معاہدہ کے پابند رہیں اور ایک کمیشن جسمیں طرفین کے معتمدان شامل ہونگے حدود ملکی قرار دیگا +

یہہ شرایط نامہ بمقام سفید سنگ ۲۶ مئی روز دوشنبہ کو تکمیل ہوکر پہلے بمہر و دستخط امیر کابل مزین ہوا اور اسی روز بمراد ثبت دستخط نائب السلطنت کشور ہندیعنے جناب نواب گورنر جنرل بہادر شملہ کو روانہ ہوا چنانچہ اب جناب لارڈ صاحب بہادر کے دستخط بھی ہوگئے اور مابین لارڈ صاحب ممدوح الشان و امیر صاحب بذریعہ تار برقی مزاج پرسی کے رسومات ادا ہوئیں +

شرایط بہت مناسب ہیں اور دونوں سلطنتوں کے حسب دلخواہ۔ خصوصاً یعقوبخان کے ساتھہ تو ایسا سلوک ہوا کہ مساوات کا درجہ چھوڑکر پوری فیاضی تک پہونچ گیا ہے گو اُنکی ریاست کا ایک بڑا حصہ شامل کر لیا گیا لیکن یہہ بھی بات ہے کہ اس حصہ پر اگر امیر کے لئے چھوڑ دیا جاتا تو اُنکا قبضہ چنداں پایدار نہیں اُمید کیا جا سکتا تھا حالانکہ سرکار انگریزی کو وہاں پر انتظام قایم رکھنے کی سخت ضرورت تھی تو گویا وہ اُس بوجھہ سے بچ گیا جسکا اُٹھانا اُسکو ذرا دشوار تھا۔ جو اضلاع محروسہ قرار دیئے گئے ہیں گو وہ بھی ایکطرح سرکار انگریزی سے شامل ہوگئے ہیں مگر اُنکے محاصل کی بچت امیر کو ملیگی اور پچاس ہزار روپیہ ماہواری علاوہ رہا یہہ ماہیانہ شاید اس وجہ سے مقرر ہوا ہے جیسا روایت ہے کہ اُسنے حکام انگریزی سے اپنی نہایت تہیدستی اور امداد کی ضرورت بیان کی تھی +

غرض یعقوب خان سے جنگ کرکے ہماری سرکار نے اُسکو وہ عزت بخشی جسکا وہ اور حالت میں کبھی متوقع نہیں ہو سکتا تھا اور سرکار انگریزی بھی اخیر میں اپنی اُس تجویز میں خوب کامیاب نکلی جو اُسنے بڑی سوچ کے بعد نکالی تھی +

مستورات کے لئے دستور العمل

—— مستورات کو جسمانی ترقی کے لئے مرقومہ ذیل باتونکا لحاظ قایم رکھنا چاہئے۔ دنمیں کم سے کم دو وقت مُنہہ ہاتھہ دھونا اور بشرطیکہ ممکن ایک وقت غسل کرنا۔ صاف کپڑے پہننا خواہ وہ موٹے سوتے کیوں نہوں اگر دھوبی سے دھلانیکی وسعت نہ ہو تو آپ دھولینا کچھہ عیب نہیں۔ سونیکے کپڑے اور بستر بھی صاف چاہئے غذا معتدل اور مقررہ وقت پر لازم ہے اور صاف اور تازہ ہوا کا پھانکنا ایک آدھ وقت نہایت ضروری ہے +

دلی ترقی زمانہ تعلیم میں سرگرمی سے کوشش کرنے اور مطالعہ کے لئے ایسی کتابیں مدنظر رکھنے سے حاصل ہوتی ہے جیسی حقایق الموجودات جس سے خدا کی حکمت اور اُسکا فضل ظاہر ہوتا ہے۔ اچھی اور نیک عورات کی وقایع عمری۔ وعظ۔ علم اخلاق۔ علم تواریخ۔ علم انشا۔ اور علم حساب +

روحانی ترقی۔ روزمرہ کی عبادت سے اور خدا سے دعا مانگنے سے نیک صحبت اور نیک گفتگو سے اور تنہائی کے خیالات کی درستگی سے پیدا ہوتی ہے +

عملی اور خانگی فرایض

(۱)۔ سب سے بڑی خوبی عورت کی اِس دنیا میں خاوند کی خدمت کرنا اور اِس پاک فرض کو نہایت ایمانداری اور دل و جان سے بجا لانا ہے +

(۲) خاوند کو اپنی فضول خرچیوں کے باعث قرض کا زیر بار کرنا عورت کی بھاری غلطی ہے خرچ ہمیشہ آمدن کے مطابق رکھنا چاہئے +

(۳) نیک برقعہ کے گمان میں آزاد ہوکر جہاں دل چاہے چلے جانا اور اپنی مرضیکے موافق عمل کرنا اچھا نہیں آزادگی صرف وہاں تک جایز ہے جو نیک صحبت کا علم اور عقل سیکھنے تک محدود ہو +

(۴) بچونکی تعلیم کا مضبوط خیال رکھنا چاہئے۔ اُنکی نشست برخاست گفتار رفتار خورش و پوشش وغیرہ سب کی نگرانی چاہئے۔ تمام گھر کے فرایض مثل کھانا پکانے سینے پرونے اور سب چیزونکو انتظام اور صفائی سے رکھنے میں خوب ماہر ہونا چاہئے +

(۵)۔ غریبوں کو خیرات بصیغہ نقد یا جنس کپڑے یا کھانیکے بقدر ہمت ضرور دینا چاہئے اور اپنے بچوں کو بھی سکھانا چاہئے۔ ہر کام میں خدا کا خوف اور نیت نیک بہت ضروری امر ہیں +

اطلاع

اخبار نور افشاں ہفتہ حال میں شرایط صلحنامہ امیر کابل گورنمنٹ انگریزی دو جگہہ درج اِس اخیال سے ہوئی ہیں کہ اول تو ہمنے اپنے اظہار رائے کیواسطے صیغہ نور افشاں میں درج کیں دوم معمولی صیغہ تار برقی میں درج ہوئی ہیں +

بقیہ اُس عمدہ پیشین گوئی کے باب میں جو محمدی سلطنت کی ترقی اور وسعت کی وجہ ظاہر کرنے کے لئے دانیال نبی پر نازل ہوئی تھی اور اس ثبوت میں کہ اللہ تعالے نے اسلام کا غلبہ صرف مسیح کی ظاہری کلیسیا کے بدبختی اور ریاکار لوگوں کی سزا میں سخت بلا کے طور سے آنے دیا

اِسکے سوا انتیاکس فروع سے بڑا بادشاہ تھا اور اُسنے کبھی خدا تعالیٰ کے نام پر تاریک فقروں کو ایجاد کرکے اپنے تئیں مفلسی کی حالت سے بادشاہی کے رتبہ کو نہیں پہنچایا مگر قرآن کی تاریک تعلیم محمد کی بادشاہت کے ٹھہرانے اور جلد پھیلانے اور اُسکو قایم رکھنے کے لئے شیطان کا خاص وسیلہ تھا۔ پس ثابت ہو چکا کہ جبرئیل فرشتہ نے جس شخص کو اُس پیشین گوئی میں مشہور کیا ہے یعنے تند چہرہ اور تاریک فقروں کا سمجھنے والا بادشاہ وہ محمد ہی ہے +

محمدی ناظرین کو پھر دیکھنا چاہئے کہ وہ سلطنت جو چھوٹے سینگ کے وسیلہ تبلائی گئی ہے سو تند چہرہ بادشاہ کے ہاتھ سے عروج پاکر جلد بڑی ہوگئی۔ چنانچہ رویا میں دانیال نے دیکھا کہ دکھن اور پورب اور دلپسند سرزمین کی طرف بے نہایت بڑھ گئی۔ جبرئیل اسبات کی تعبیر یوں کرتا ہے کہ اُسکی قدرت بڑی ہوگی پر اپنی ہی قدرت سے نہیں۔ پس دیکھو کہ تند چہرہ بادشاہ کی سلطنت کا جنوبی اور مشرقی اور دلپسند سرزمین کیطرف بڑھنا محمد کی بادشاہت کے بڑھنے سے بالکل موافق ہے۔ چنانچہ محمد کی پہلی چھوٹی جنگیں مدینہ شہر کے جنوبی طرف ہی قریش کے مقابلہ میں ہوئی تھیں جن پر تھوڑا سا غالب آیا۔ اُن کے بعد اُسنے اپنے تند نفس کو نہ روک کر یہودیوں کی بستیوں پر جو مدینہ کے اطراف میں تھیں فوج کشی کی۔ آخر کو شہر مکہ فتح کرکے بنی ہوازن کو حنین کی لڑائی میں بڑی شکست دی۔ اُسوقت سے اُسنے قریشیوں کو دین اسلام قبول کرنے کے لئے مجبور کرکے سارے ملک عرب میں ریاست حاصل کی۔ غرضکہ جنوب کی طرف بحر ہند سے لیکر شرق میں خلیج فارس تک ایک آدھ قوم کے سوا سبھی سب اُسکے دعوے کو قبول کرکے دین اسلام کے تابعدار ہوگئے۔ اب بادشاہی کے رتبہ کو پہنچکر عربستان کے سرحد کے بیوپار لڑائی کرنے کے لئے قدر تمند ہوا۔ پس ہراکلیوس نام قسطنطنیہ کے شہنشاہ کی بابت محمد یہہ سنکر کہ وہ میری قدرت کی حرص کرکے مجھ پر حملہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے بڑی فوج کو جمع کرکے ملک شام پر فوج کشی کرنے لگا۔ یہہ فوج بغیر کسی مقابلہ کے شمال کی طرف ملک یہودیہ یعنے دلپسند سرزمین کی سرحد تک بڑھ گئی بلکہ شہر یروشلم سے تین منزل تک پہنچی۔ ایسا ہوا کہ محمد کی سلطنت کی حدیں جو پیشین گوئی میں تبلائی گئی تھیں سو قایم ہوئیں جیسا کہ لکھا گیا تھا۔ کہ دکھن اور پورب اور دلپسند سرزمین کی طرف بے نہایت بڑھ جاویگی۔ محمد کا آخر کام یہی تھا یعنے دوسری بار ملک شام کی سرحد میں فوج کشی کرنے کے لئے لشکر کو تیار کرنا لیکن اُس مہم کی کامیابی کو دیکھنے نہ پایا کیونکہ اس سے پہلے کہ فوج کوچ کرنے کے لئے تیار ہوئی یہہ تند چہرہ بادشاہ اور تاریک تعلیم کا مصنف اُن ساری باتوں کو پورا کرکے جنکی خبر دانیال نبی نے دی تھی خدا کی دارالعدالت میں جوابدہی کو گیا +

محمدی ناظرین پھر دیکھیں کہ اگرچہ اُس ترقی پانے والی سلطنت کا بانی مرکر روئے زمین سے گذر گیا تھا تو بھی اُسکی بادشاہت جو چھوٹے سینگ کے وسیلہ تبلائی گئی تھی آخر کو نہیں پہنچی تھی۔ وہ سخت بلا جو مسیح کی ظاہری کلیسیا کے گناہ کے سبب لئے ٹھہرائی گئی تھی سو محمد کے ہاتھ سے جڑ پکڑ کر اُسکے خلیفوں کی معرفت پوری ہونے کو تھی۔ کہ دیکھو محمد کا منصوبہ صرف اتنا ہی نہ تھا کہ جیتے جی اپنے تئیں بزرگ بنادے بلکہ یہہ بھی کہ موت کے بعد بے نہایت بزرگی کو پہنچاوے۔ اِسکے سوا موت کے بعد جو بزرگی اختیار کی تھی اُسکو حاصل کرنیکے لئے وہ اپنی زندگی میں بڑی ہوشیاری کے ساتھ تدبیر کیا کرتا تھا۔ پس محمدی ناظرین اِن دو باتوں کو اچھی طرح غور کرکے دیکھیں۔ پہلے یہہ کہ وہ کیا بزرگی تھی جو محمد نے موت کے بعد اختیار کی تھی۔ دوسرے یہہ کہ اُسکے حاصل کرنے کے لئے وہ کونسی پیش بندی تھی جسکو وہ اپنی زندگی میں اتنی ہوشیاری سے کیا کرتا تھا۔ پہلی وہ بزرگی جو محمد نے موت کے بعد اختیار کی تھی سو یہی تھی یعنے کتب مُقدسہ کی حقیقی باتوں کو ناچیز اور حقیر کرکے دنیا کے قیام تک اپنے تئیں خاتم النبین اور شفیع دنیا سا ٹھہرانا۔ وہ ایسا حوصلہ رکھتا تھا سو قرآن کی گواہی سے اچھی طرح ثابت ہے بلکہ وہ اپنی عمر کے آخری ۲۳ برس میں بڑی ہوشیاری سے اِسکے بندوبست کی طرف متوجہ رہتا تھا۔ دوسری اُسکے ایسے بھاری حوصلہ پورا ہونیکے لئے اُسکی پیش بندی بھی یہی تھی یعنے اللہ تعالیٰ کے نام پر بہت سے تاریک فقرے ایجاد کرنا جنمیں پوری کفر کی باتوں سے توریت وانجیل کی پاک حقیقتوں کو بدنام کرکے سراسر جھوٹ ٹھہرایا۔ یہہ بزرگ مسئلے یعنے اُلوہیت کی تثلیث اور مسیح کی اُلوہیت اور گناہوں کا کفارہ اور نجات مسیح کے ایمان کی راہ سے ہے سو یہ سب قرآن سے انکار کئے گئے بلکہ ٹھٹھہ مسخری میں اُڑائے گئے اور اُن کے بدلے محمد کی بزرگی اور اُسکی سچائی بلکہ نجات محمد کے ایمان پر موقوف ٹھہرایا گیا +

باقی آیندہ

منقولات

سر جیمس سمپن - بارونیٹ - ایم ڈی کی سوانح عمری

سر جیمس صاحب کا والد نجبیارہ کا پیشہ کرتے تھے اُن کے سات فرزند تھے ازانجملہ سب سے چھوٹے سر جیمس تھے - سر جیمس باتھ گیت نامے گاؤں میں ۱۸۱۱ء میں پیدا ہوئے - جب جیمس صاحب کی پیدایش ہوئی اُنکے خاندان کو سخت افلاس نے گھیر رکھا تھا باوجود اسکے ایک اور حادثہ اُس خاندان پر وارد ہوا یعنے جیمس صاحب جبکہ نو برس کے ہوئے اُنکی والدہ انتقال کر گئیں یہہ بیوی بڑی زحمت کش - دیندار - اور صاحب اخلاق تھیں +

اُنہوں نے جیمس صاحب کی بھولی بھالی اور سیدھی سادھی طبیعت میں جبکہ ہر ایک گناہ سے پاک تھے اور ہر ایک قسم کی تربیت کا استعداد رکھتے تھے مذہبی پودے لگائے جو بڑھے پھولے اور عین موسم پر خوب صورت پھل لائے +

سمپسن قدم کے انتقال کے بعد جیمس صاحب کی بڑی بہن جسکا نام مری تھا جیمس صاحب کی حفاظت اور نگہبانی کرنے لگیں - ابتدا میں جیمس صاحب اپنے گاؤں کے مدرسہ میں جانے لگے - حالانکہ جیمس صاحب ذہین فہیم اور سلیم مزاج تھے تسپر بھی اُنکی بہن بطور خانگی بہت سی معاونت کیا کرتی تھیں جیمس صاحب بلاناغہ اپنے کلاس میں پہلا نمبر رکھا کرتے تھے - اُنکو علم پڑھنے کا نہایت شوق تھا - اُن کے خاندان کے سب لوگ الخصوص اُنکے بھائی اکثر وقت کہا کرتے تھے کہ جیمس کسی دنوں میں بڑا عالم ہوگا +

چودہ برس کی عمر میں یونیورسٹی میں داخل ہوگئے جیمس صاحب کو یونیورسٹی کے دوسری سیشن میں ایک سو روپیہ اسکولر شپ ملنے لگے - یہہ اسکولر شپ تین برس تک برابر جاری رہی - اُنہوں نے علم ادب - علم طبعی اور علم اخلاق میں کامل مہارت پیدا کی - بعد علم طب کی تحصیل کیجانب رجوع ہوئے - چوبیس برس کی عمر میں ایم ڈی (ڈاکٹر روف میڈیسن کا خطاب ملا +

جیمس صاحب کا دل نہایت ملایم تھا - جب اُنکا اُستاد ڈاکٹر لیسٹن کسی مریض پر نشتر چلاتے تھے وہ دیکھ نہ سکتے تھے ایک روز کا ذکر ہے جب وہ مدرسہ میں تھے اُنکے اُستاد نے ایک عورت کا سینہ چیرا - عورت شدت درد کے سبب سخت مضطرب ہوگئی - جیمس صاحب کی مزاج میں استقلال نہ رہا کہ اس درد کو دیکھ سکیں - آخر الامر پارلیمنٹ کی طرف نکلے تاکہ اُنشر کی نوکری کی تلاش کیجاوے مگر بوجہہ اس خیال کے راستہ ہی سے واپس مراجعت کی کہ آیا کوئی ایسی بھی چیز موجود ہوگی کہ جراحی سے درد کم ہو - الغرض ایک دوا جسکا نام کلوروفارم جو بڑی مفید اور کار آمد ہے ایجاد کی +

گو ڈاکٹر سمپن کی عمر چھبیس برس کی تھی پر اڈنبرا شہر میں بلا معاونت کسی ڈاکٹر کے خود ہی ڈاکٹری کا پیشہ کرتے تھے - طبابت کے توسل سے صرف صاحب دولت ہونا اُنکا قصد نہ تھا مگر یہہ تھا کہ جہانتک کہ ممکن ہو اس علم میں تہذیب و ترقی کیجاوے - قطع نظر اُسکی جو رسالہ متعلق بہ علم طب شایع ہوا کرتا تھا خریدکے بڑی غور و تامل سے پڑھتے تھے بلکہ خود آپ ہی آرٹیکل متعلق علم طب لکھتے تھے +

حالانکہ اُن کی چوبیس برس کی عمر تھی اور ایک ڈاکٹر کے ماتحت میں کام کرتے تھے مگر میڈیکل سوسٹی نے اُنکو اپنے پریسیڈنٹ مقرر کئے +

جیمس صاحب ۱۸۴۰ء میں علم تولید کے مدرس مقرر ہوئے - اُسی سال میں اُنکی شادی ہوئی جس بیوی کے ساتھ اُنکی شادی ہوئی وہ بیوی خوش سلیقہ باتمیز صاحب عصمت و حیا تھیں اور اپنے گھر کا انتظام نہایت خوبی سے کرتی تھیں - جیمس صاحب کو خوش رکھنا تو اُنکا خمیر تھا مگر جیمس صاحب کے ہر ایک کام میں لحاظ سے معاون ہوا کرتی تھیں +

جیمس صاحب کی طبابت کی بڑی شہرت ہوئی یہانتک کہ ۱۸۴۴ء میں دو مہینے میں دس ہزار روپیہ فی کے ملے جس گھر میں جیمس صاحب رہتے تھے کثرت سے مریض آنے لگے آخر الامر وہ گھر چھوڑ کے دوسرا گھر لیا اور زندگی کے آخر تک اُسی گھر میں رہے +

اب تو جیمس صاحب کے گھر مریضوں کا ہجوم ہونے لگا - جیمس صاحب کو اتنا وقت کہاں کہ تمام مریضوں کی مزاج پرسی کر سکیں - اسکاٹ لینڈ کے ہر ایک حصہ کے مریضوں کے علاوہ تمام یورپ سے مریض آنے لگے - جو نہ آسکتے تھے اُنکے گھر جایا کرتے تھے - نزدیک و دور شہروں سے طلب ہوا کرتے تھے - صدہا ڈاکٹر بذریعہ خطوط علم طب کے دقیق مسایل کے حل چاہتے تھے - باینہمہ دوا دینے یا نسخہ لکھنے میں مطلق غفلت نہ کرتے تھے اور ہر ایک خط کا جواب تفصیلی لکھتے تھے اور جو کتابیں اُس زمانہ میں رایج

تھیں انکا مطالعہ کیا کرتے تھے اور خود بھی تصنیف کرتے تھے۔

باقی آئندہ

راقم حسام الدین حسین مترجم

مراسلات

تقیہ مسیحی مذہب ہی منجانب اللہ ہو سکتا ہے

الگ الگ اسباط کے الگ الگ احوال کی پیشنگوئیاں کیں۔ جو لوگ الہام کے منکر ہیں انکو سوچنا چاہیے کہ اگر حضرت یعقوب صاحب الہام نہ ہوتے تو کیونکر ممکن تھا کہ ایسی پیشنگوئی کر سکتے۔ کیونکہ جس شخص کے بارہ بیٹے ہوں ضرور نہیں ہے کہ ہر ایک بیٹے کی اولاد پشتوں تک بھی رہے اور اگر بھی رہے تو بھی الگ رہے۔ خیر اسکا مفصل بیان انشاءاللہ پیچھے ہوگا +

اس پیشنگوئی کا اُسوقت ہونا بالکل مناسب تھا کیونکہ جب بنی اسرائیل مصر میں بس گئے۔ تو بڑا خطرہ تھا کہ اُنکے دل مصریوں کے طرف مائل ہو جاویں لیکن جب انکو اپنی اولاد کا آئندہ احوال معلوم ہو گیا۔ اور خاصکر جب یعقوب کو اپنے ہر ایک بیٹے کی اولاد کے احوال معلوم ہو گئے اور یہہ بھی کہ یہہ سب کچھ کنعان میں پورا ہونے والا ہے۔ تو یہہ خطرہ بہت ہی کم ہو گیا +

اسکے بعد جو پیشنگوئی پیدایش ۴۹ باب۔ آیت ۱۰ میں ہے اُسکا خاص مطلب کم و بیش مشتبہ ہے لیکن عام مطلب صاف ہے یعنے یہہ کہ یہودہ اوروں کی نسبت زیادہ حکومت رکھیگا اور جب وہ آویگا (یعنے شیلو عبرانی میں ... اسکا مادہ ... بمعنے صلح سلامتی یا آرام) تو وہ حاکم ہوجائگا اور غیر قومیں بھی اُسکی حکومت مانینگی۔ اس پیشنگوئی کا اُسوقت ہونا بالکل ضرور تھا کیونکہ جب یہہ ظاہر ہوا کہ برگزیدہ قوم کا انتظام الگ الگ اسباط سے ہوگا تو اُسی وقت یہہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ جو پیشتر صرف حضرت ابراہیم کی نسل کہلاتا تھا اب وہ کس اسباط میں سے آویگا۔ اس باعث سے جب وہ کنعان کے قابض ہوئے تو مسیح کی اُمید اُنکے دلوں میں ضرور برابر رہی ہوگی +

ظاہر ہے کہ اس زمانہ میں جو پیشنگوئیاں ہوئی ہیں وہ خاصکر اس جہانی نعمتوں کی پیشنگوئیاں تھیں لیکن پیشنگوئی کا اول مطلب اُسکے سننے والوں کا روحانی فائدہ تھا۔ اسلئے تعجب نہیں کہ جیسی پیشنگوئیوں سے اُنکا ایمان زیادہ مضبوط ہو سکتا تھا ویسی ہی پیشنگوئیاں اُنسے کیجاویں البتہ سچے دیندار لوگ اس جہانی نعمتوں کی پیشنگوئیوں کے پورے ہونے سے انجیل کی پیشنگوئیوں کی زیادہ اُمید کرتے ہوں گے اور جسقدر وہ پیشنگوئیاں پوری ہوتی ہونگی اسی قدر زیادہ وہ ان پیشنگوئیوں یعنے (انجیل) کے پورے ہونے کی اُمید رکھتے ہونگے۔ قابل لحاظ یہہ ہے کہ وہی پیشنگوئیاں ہیں جنکا وقت بھی بتلایا گیا ہے کہ اتنی مدت کے بعد پوری ہونگی یعنے حضرت ابراہیم سے جو کنعان پر قابض ہونیکا بیان کیا گیا اور حضرت دانیل سے جو مسیح کے آنے کا وعدہ کیا گیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کنعان پر قابض ہونا ابرہیم اضحاق یعقوب سے جو علاقہ رکھتا تھا ویسا ہی علاقہ پچھلے یہودیوں کو مسیح کے ساتھ مگر انمیں ایک بڑا فرق بھی دیکھا جاتا ہے یعنے یہہ کہ پیشنگوئیوں میں نہ صرف انجیل کے ظہور کی پیشنگوئی ہے بلکہ جسکے وسیلہ انجیل ظاہر ہونے والی تھی اُنکی ذات اور احوال کی صاف صاف پیشنگوئیاں کی گئی ہیں لیکن حضرت ابراہیم کے وقت جو کنعان پر قابض ہونے کا وعدہ کیا گیا اور جسکے وسیلہ وہ پورا ہونے والا تھا۔ اُسکا کچھ بھی پتہ نہیں بتایا گیا باقی آئندہ

اخبارات تار برقی

شرائط صلحنامہ جو مابین گورنمنٹ و امیر کابل قرار پائیں

صلحنامہ ۲۶ مئی ۱۸۷۹ء۔ مفصلہ ذیل شرائط صلحنامہ امیر کابل سے قرار پائی ہیں +

اول۔ گورنمنٹ انگریزی اور امیر کابل کے مابین صلح اور دوستانہ ارتباط قایم رہے +

دوم امیر صاحب کو ایک اشتہار معافی دینا ہوگا جس میں وہ اسبات کی ذمہ واری اُٹھاوینگے کہ اپنی رعیت کے لوگوں کو سرکار انگریزی سے راہ و رسم جاری رکھنے کے باعث سے کسی قسم کی سزا اور تکلیف نہیں پہنچاوینگے

سوم امیر صاحب کو سلطنت ہائے غیر سے اپنے تعلقات سرکار کی صلح کے موافق رکھنے ہونگے اور سرکار انگریزی کو برخلاف ہر ایک غیر سلطنت کے جو امیر کے ملک میں مداخلت کرے امیر کی مدد کرنا ہوگا +

چہارم۔ ایک وکیل سرکار انگریزی کی طرف سے مناسب فوجی عملہ کے ساتھ کابل میں رہا کریگا جسکو خاص موقعوں پر افغانی حدود پر انگریزی ایجنٹ کے بھیجنے کا اختیار ہوگا۔ امیر صاحب بھی اگر چاہیں اپنے ایجنٹ ہندوستان میں مقرر کر سکتے ہیں +

پنجم امیر صاحب اپنے علاقہ میں سرکاری ایجنٹوں کی حفاظت جان اور توقیر شایان کے متکفل ہوتے ہیں +

ششم۔ تجارت کی سہولت جسکی تفصیل علیحدہ

ہفتم - معاہدہ میں جو سال کے اندر قرار پایا جائیگے موجود ہوگی +

ہشتم - تار برقی قرم کے راستہ سے کابل تک لگائی جاویگی +

نہم دوستانہ ارتباط کے لحاظ سے سرکار انگریزی کل ملک جو اب فوج انگریزی کے قبضہ میں ہے باستثنائے ودیہائے قرم وپیشین اور سیبی جو اضلاع محروسہ متصور ہونگے امیر صاحب کو واپس دیتی ہے معاملہ میں سے بعد منہائی اخراجات انتظام ملکی جو کچھ فاضل ہوگا امیر صاحب لینگے - سرکار انگریزی کو خیبر اور مچنی کے درونپر کلی اختیار حاصل ہوگا اور ان خود مختار قوموں سے جو ان دروں سے متعلق ہوں سرکار انگریزی راہ ورسم رکھنے کی مجاز ہوگی +

دہم - چھ لاکھ روپیہ سالانہ بطور امداد امیر صاحب کو ملا کریگا بشرطیکہ وہ کل شرائط معاہدہ کے پابند رہیں اور ایک کمیٹی جسمیں دونوں طرف کے معتبر شامل ہوں حدود ملکی قرار دے گی +

لنڈن ۲۰ رمئی ۱۸۷۹ء سرکار کے رزولیوشن دربارہ تخفیف اخراجات پبلک ورکس میں لکھا گیا ہے کہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نے ارشاد فرمایا ہے کہ پیداواری پبلک ورکس کے اخراجات میں ایک کروڑ روپیہ کی تخفیف کیجائے حضور وائسرائے ہند باجلاس کونسل یہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شروع سال ۱۸۸۰ء سے باستثنائے کارخانہ جات کے بعض عطیات میں ۱ کروڑ ۲۲ لاکھ ۳۰ ہزار روپیہ کی تخفیف ہو - یعنے پیداواری پبلک ورکس کے سرمایہ مصارف میں ۰۰ لاکھ کی - معمولی پبلک ورکس میں ۲۴ لاکھ ۳۰ ہزار کی - کارخانوں کی تخافیف کا مجموعہ ۵۲ ½ لاکھ تجویز کیا گیا ہے اسمیں سے معمولی پبلک ورکس میں ۲۲ ½ لاکھ پیداواری پبلک ورکس میں ۳۰ لاکھ - مجموعہ تخافیف ماموره ایک کروڑ ۷۵ - لاکھ اور ۰۰ ہزار سے ایک کروڑ ۷۵ - لاکھ اور ۰۰ ہزار کی کل چھانٹی صیغہ معمولی پبلک ورکس میں ہوگی اور اسمیں سے ⅔ حصہ عطیات شاہی سے اور بقیہ ⅓ حصہ عطیات صوبہ جاتی سے موضوع ہوگا - علاوہ بریں یہہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ سال حال میں جہانتک ہوسکے معمولی حساب اور صیغہ پیداواری پبلک ورکس میں تخفیف کیجاوے تخفیف کارخانجات میں جنکی تعداد ۵۲ ½ لاکھ روپیہ ہے حقوق شاہی اور حقوق شخصی دونوں ملحوظ رہینگے اور اسبات کا از بس تردد کیا جاویگا کہ جو افسر بطور خود علیحدگی پر مجبور کئے جاوینگے انکی تکلیفات میں تخفیف رہے اور گارنٹیڈ ریلوے ہائی کے مصارف کے واسطے ہرگز روپیہ کی منظوری نہ کیجاویگی تاوقتیکہ اسکی اشد ضرورت نہ سمجھی جاوے جسقدر سرکاری ریلخانے اور نہریں موجود ہیں انمیں تخفیف مد نظر رہیگی +

شملہ ۲۰ رمئی ۱۸۷۹ء - کرنیل کالی صاحب جو حضور وائسرائے کے خاص سکرٹری ہیں سرگارنٹ ولزی صاحب کے شاف کے افسر مقرر ہوکر ہفتہ کے روز شمال تشریف لیجائینگے

لنڈن ۲۷ رمئی - آج شام کو ہوس آف کامنس میں آنریبل ار برک صاحب نے بیان کیا کہ مصر کے معاملات کی بابت گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ فرانس میں کوئی اختلاف نہیں ہے - اور دونوں طاقتیں اس معاملہ میں کلی طور پر متفق ہیں +

لنڈن ۲۸ رمئی - فوجی ترتیب کی تفتیش کیواسطے جو شاہی کمیشن تجویز ہوئی ہے اسمیں جنرل ایری صاحب پریذیڈنٹ جنرل لارڈ نیپر صاحب بہادر میگڈولگ صاحب وناردن صاحب ممبر ہیں +

سفید سنگ ۲۷ رمئی - مسٹر جنکنس صاحب آج شملہ کو عہدنامہ لیکر روانہ ہوئے جہاں جمعرات کے روز پہونچ جاوینگے - صاحب وزیر سلطنت ہند نے صلح کے عہد خاتمہ پر میجر کیوگناری صاحب کو شکریہ بھیجا ہے +

ولی محمد نے آج بہت سے سرداروں اور میجر کیوگناری صاحب سے ملاقات کی - اُنکے آئیندہ ارادے معلوم نہیں ہیں +

امیر یعقوب خان نے کابل کو واپس ہونیکی تاریخ کا ہنوز فیصلہ نہیں کیا +

لنڈن ۲۹ رمئی - جنرل سوباناف جو فی الحال مجلس مشاورت میں روسی سفیر ہیں سفیر روس مقیم لنڈن مقرر ہونگے - وزیر روس معیم یونان جنرل سوباناف صاحب کے بجائے سفیر روس مقیم قسطنطنیہ مقرر ہونگے +

شملہ ۲۰ رمئی - مسٹر جنکنس صاحب سی - ایس جو میجر کیوگناری صاحب کے اسسٹنٹ ہیں وائسرائے ہند کی منظوری کیواسطے معاہدہ لیکر عنقریب شملہ میں آنے والے ہیں +

لنڈن ۲۹ رمئی - پیرو سے خبر پہونچی ہے کہ ایکیک کے قریب دو جنگی جہازی بیڑوں میں مقابلہ ہو پڑا - ایک کا نام چلین اور دوسرے کا نام جسمیں ۱۴ توپیں تھیں پیرین تھا - تین جہاز غرق ہوگئے +

سکھر ۳۰ رمئی - کل رات رکھ کے قریب انڈس ویلی ٹرین کی ڈاک گاڑی اور مال گاڑی نے آپس میں ٹکر کھائی ایک آدمی مرگیا اور قریب بارہ کے زخمی ہوئے +

شملہ ۳۰ رمئی - شام آج چار بجے کے قریب حضور وائسرائے ہند نے امیر یعقوب خان کے عہدنامہ کو مصدق فرمایا +

شملہ ۳۱ رمئی - جو جو تبدیلات سرحد افغانستان کی بابت ہونے والی ہیں اُنکا انتظام کیا جاتا ہے +

لنڈن یکم جون - ایک سرکاری مراسلہ شایع ہوا ہے

جس سے معلوم ہوا کہ سر گارنٹ وسلی اس باعث سے لارڈ چلمسفورڈ صاحب کی جگہہ نٹال میں مقرر ہوئی ہیں کہ لارڈ موصوف اور نٹال کے گورنر کے درمیان کچھ مخالفت پیدا ہو گئی تھی +

جو خبر ۱۴ مئی کی چٹھی میں کیپ ٹون سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ تاحال جنگ کی تجویز ملتوی ہی اور کوئی کارروائی جنگ کی جاری نہیں ہی +

جو کنپ مقام کمبالہ میں مقرر ہوا تھا وہ چھوڑ دیا گیا اور ایک اور جگہہ یعنے دریائے وینٹ اموٹوسی کے کنارے پر مقرر ہوا ہی اور اسجگہہ کی تبدیلی صرف اسواسطے ہوئی ہی کہ کرنل میوڈی گیٹ کی فوج آسانی سے مدد اِس کیمپ سے مل سکے +

ہنوز کسیقدر بیماری کا چرچا فوج میں چلا جاتا ہی +

سینٹ پیٹرزبرگ یکم جون - ایک روسی مراسلہ سے جو ابھی شایع ہوا ہی اُسمیں لکھا ہی کہ گورنمنٹ روس ایک نیا قرضہ جسکی تعداد .... ۴ سکہہ روبل یعنے ۵۴ کروڑ روپیہ ہی لینا چاہتی ہی +

لنڈن ۱ جون - انگلنڈ اور پرتگال کے درمیان حال ہی ایک عہدنامہ پر دستخط ہوئے ہیں جنمیں پرتگال والے اقرار کرتے ہیں کہ ہم انگریزوں کو اجازت دیتے ہیں کہ انگریزی اپنا جنگی سامان ہمارے صوبجات کے اندر سے لیجاویں - بلکہ ہم ہر طرح سے معاون رہینگے +

اور پرتگال والے اس عہدنامہ میں یہہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ ہمارے صوبجات کے اندر اور باہر تجارت وغیرہ کا بھی سلسلہ جاری رہے +

ڈلہوزی ۲ جون - کورم کی فوج قریب کل کے خیبر کی فوج کے ہمراہ واپس آئینگے +

ہوم گورنمنٹ کی طرف سے حکم آیا ہی کہ ..... گھوڑے جو توپوں کو کھینچ سکیں اور رسالہ میں کام دیسکیں یہاں کیطرف سے بہت جلد زولو کیطرف روانہ کئے جائیں +

خیال کیا جاتا ہی کہ اگر جنگ زولو جلد ختم نہ ہوگا تو کچھ سوار ہندوستان سے وہاں روانہ کرنے پڑینگے +

کرنل ڈاسن بنگال سٹاف کور نے پنشن لیکر گوشہ نشینی اختیار کی اور صاحب موصوف نے معمولی انعام بھی پایا +

یہاں کل کسیقدر بارش ہوئی جس سے ہوا ٹھنڈی چل رہی ہی +

شملہ ۲ جون - شاہ برہما کی طرف سے ایک سفیر مراسلہ محبت آمیز لیکر شملہ کیطرف حضور گورنر جنرل کے پاس آرہا ہی +

بمبئی ۲ جون - اخبار ٹائمس آف انڈیا کے پاس ایک تار برقی ٹیت میو سے آئی ہی جسمیں لکھا ہی کہ منگل کے روز شاہ برہما نے اپنی فوج کا جسکی تعداد اُسوقت .... ۵ تھی ملاحظہ کیا اور وہاں پر بہت بڑا تماشا بھی ہوا - پلٹنوں کی وردی رنگ برنگ کی تھی اور سونے اور چاندی کی چھتریاں بھی حکام فوجی کے پاس موجود تھیں +

شاہ کا ارادہ تھا کہ اِس فوج کے ملاحظہ سے وے اجنبی لوگ جو وہاں بطور مسافرت کے ممالک غیر کے مقیم ہیں مجکو ایک شان و شوکت والا تصور کرینگے برعکس اِسکے یورپین لوگوں نے اِس امر کو ایک تماشا سمجھا کیونکہ بعض پلٹنوں کی وردیاں مفصلہ ذیل رنگوں کی تھیں یعنے کوٹ گلابی اور تپلون زرد رنگ کی اور بعضوں کے اندر کے کوٹ سبز اور باہر کا کلان کوٹ سرخ - اور بعض سپاہیونکی روئی دار وردی ایسی تھی جو نہایت تنگ تھی یہاں تک کہ بھونڈے معلوم ہوتے تھے - پلٹنوں کے سپاہی قواعد دانوں کے طور سے حکم کے ہونے پر نہیں چلتے تھے اور اندیشہ تھا کہ شاید وے اپنی بندوقوں سے ایک دوسرے کو نقصان نہ پہونچاویں +

رسالہ کے سوار بھی عجب قسم کی وردی پہنے ہوئے تھے اور سواروں کے گھوڑے بڑے دبلے پتلے اور کمزور معلوم ہوتے تھے - جنگی جہازوں کا ایک بٹالین جسمیں ۱۲۰۰ - ۱ آدمی تھے بہ نسبت اور سپاہیوں کے ذرا ہوشیار اور قواعد دان معلوم ہوتے تھے +

توپیں ایسی تھیں کہ جنکے معاینہ سے ہنسی آتی تھی اُنکے اوپر سونے کا ملمع کیا ہوا تھا اور توپوں کے منہہ بندوقوں کے برابر تھے اور توپ خانہ کے سپاہی دستانہ کے ڈول ہاتھ میں لئے ہوئے تھے اور توپ کے گز اُنکے ہاتھوں میں ایسے تھے جو توپ کے منہہ سے ۲۴ حصہ زیادہ تھے +

سب سے پیچھے . ہاتھی آئے اور اُنہیں سے اکثروں پر دو توپیں تھیں جنکے منہہ آسمان کی طرف تھے - اور یہہ توپیں طول میں صرف دو دو فٹ کی تھیں - اور یہہ سب قریب ایک گھنٹہ کے عرصہ میں ایک جگہہ سے دوسری جگہہ جا سکتے تھے +

خیال کیا جاتا ہی کہ بمبئی کی ایک دیسی پلٹن بڑی آسانی سے شاہ برہما کی تمام فوج پر نصف گھنٹہ کے عرصہ میں غالب آسکتی ہی +

گورنمنٹ اٹلی نے شاہ برہما کو منظور کر لیا ہی مگر سفیر اٹلی کو ہدایت کی گئی ہی کہ شاہ برہما کو جتلایا جاوے کہ اٹلی میں خونریزی کی بابت جو برہما میں ہوئی ہی نفرت پیدا ہو رہی ہی کیونکہ پیشتر برہما اور گورنمنٹ اٹلی میں بہ نسبت اور ممالک کے زیادہ اتحاد تھا +

مہاراجہ پٹیالہ نے ۲۷ مئی کو اپنی ریاست کا ایک بڑا جلسہ درباب خوشی صلح کابل و عہدنامہ مرتب ہو جانیکے خوشی میں منعقد کیا- اور رات کو روشنی بھی ہوئی اور آتشبازی چھوڑی گئی +

کشمیر سے خبر آئی ہے کہ اب بیس ہزار من غلہ وہاں پر پہونچ گیا ہے- اور اب خیال کیا جاتا ہے کہ فصل ربیع بہ نسبت سالگذشتہ کے امسال زیادہ ہوگی +

مہاراجہ صاحب بہادر جموں سے سری نگر کیطرف ۲۹ مئی کو جانے کا ارادہ رکھتے تھے- اور صاحب موصوف اس نیت سے سری نگر جانا چاہتے ہیں کہ جن لوگوں نے اپنے خرچ سے زیادہ غلہ بنیا سے خرید لیا ہے اُنسے واپس کیا جاوے +

شملہ ۳ جون- امیر یعقوبخان کوشش کر رہے ہیں کہ بدخشان میں جسقدر جلد ہو سکے صلح ہو جائے + آخری خبر سے معلوم ہوا کہ غلام حیدر خان تا حال صحیح و سلامت ہیں +

کرنل گارڈن صاحب سی- ایسی- آئی- کی جو جرل راتبس صاحب کی فوج کے پولٹیکل افسر ہیں ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے +

ضلع ہزارہ میں ہیضہ کی بالکل شکایت نہیں ہے البتہ چیچک ہے +

مندرجہ ذیل رجمنٹیں جنوری ۱۸۸۰ء میں غالباً انگلستان کو جاینگی +

پایونیر راوی ہے کہ اپریل کے ۱۵ روز میں ہردوار سے واپس آتے ہوئے بیس سے تیس ہزار آدمی تک ہیضہ سے مرے +

جے پور میں ہیضہ کی شکایت ہے +

شملہ میں چیچک کے مریضوں کے لئے ایک شفاخانہ جدا بنایا گیا ہے- مزدوروں وغیرہ کو بھی ٹیکا لگایا جاتا ہے اور لدا خی مزدوروں نے بڑی خوشی سے ٹیکا لگوایا +

جاپانیوں نے جزیرہ لوچو پر قبضہ کر لیا ہے چینی اس لئے سخت ناراض ہو گئے ہیں +

شہزادہ بلگیریا نے سکندر کا خطاب لیا ہے +

لودیانہ

ہفتہ حال میں سخت گرمی پڑی- یہانتک تپش اور لو کا زور رہا کہ باہر قدم رکھنا بھی مشکل تھا اور کئی روز تک تو متواتر آندھی آتی رہی اور خاک اُڑتی رہی مگر کل بعد دوپہر کے یکا یک گرد وغبار ہی میں بادل گرجنا شروع ہو گیا دیکھتے ہی دیکھتے وہ عمدہ بارش ہو گئی کہ جس سے تمام گرد و غبار کا غرور رہ گیا اِسوقت نہ گرد و غبار ہے نہ کہیں آفتاب کی تمازت ہے اور نہ کہیں دھوپ کی حدت اور نہ گرمی کی شدت- چاروں طرف ذخیرہ کی سبزی خوش معلوم ہوتی ہے +

ہمارے شہر سے جناب نواب علی محمد خان صاحب نے گورنمنٹ ہند میں صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی معرفت درخواست کی تھی کہ مہم کابل کے واسطے میں اور میرا خاندان معہ اپنے دیگر ملازمان کے حاضر ہوں اسپر گورنمنٹ ہند نے اپنی خوشنودی ظاہر فرمائی ہے +

اشتہار

بحکم مسٹر جی- ای- ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

درخواست عطائے پروبیٹ بابت نصف حصہ حویلی خورد و امام باڑہ ملکیت موہن لال عرف آغا حسن جان مرحوم

چونکہ مسس کیتھرائین ہاجس عرف پیاری خانم ہمشیرہ متوفی نے بموجب دفعہ ۲۴۶- ایکٹ ۱۰ ۱۸۶۵ء عدالت ہذا میں درخواست عطائے پروبیٹ وصیت نامہ تحریر کردہ متوفی بابت نصف حصہ امام باڑہ واقع قصبہ لودیانہ کے کی ہے اور تاریخ ۴ جولائی ۱۸۷۹ء واسطے سماعت درخواست مذکور کے مقرر ہوئی ہے لہذا اشتہار ہذا حسب شرائط مندرجہ دفعہ ۲۵- ایکٹ ۱۰ ۱۸۶۵ء جاری کرا کر اعلان کیا جاتا ہے کہ جس کسیکو نسبت نصف حصہ حویلی خورد و امام باڑہ کے دعوی ہو وہ تاریخ مذکور پر عدالت ہذا میں آکر کارروائی کو دیکھیں- بثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت آج بتاریخ ۲۰ مئی ۱۸۷۹ء جاری ہوا-

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ سنیکونا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہے خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلان کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہے قیمت اسکی فی پوڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہے اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہے جو چاہے اُن سے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدے +

دستخط

جی- ای- ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا